Submission of E-contents

1. Name: DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
2. Designation: Associate professor,
3. Department/College: URDU/ S. Sinha College, Aurangabad
4. Subject: URDU
5. Course Type : (UG/PG/UG Vocational Courses/PG Vocational Courses/Medical/Para-Medical/LAw/Technical/ Educational/ Diploma) write anyone : PG
6. Course (B.A/B.Sc/B.Com/M.A./M.Sc/M.Com) write anyone : M.A. II Sem, Paper – 08
7. Title/Heading of e-content : SHIBLI KEY MAQALEY KI TANQIDI HAISIYAT
8. Image to be displayed with e-content (1125x750 in jpg or png only): drive link
9. PDF of e-content (in . pdf and < 10Mb) : drive link
10. URL from YouTube Video of e-content:
11. Whatsapp Number * 9431632576

NOTE: In Sr.No.9 &10, One must be filled.

Fill and send to munodalgaya@gmail.com

04-9-2020

شبلی کے مقالے کی تنقیدی حیثیت

M.A. II Sem, Paper-08

اردو میں ہی نہیں بلکہ دنیا کی کسی بھی زبان میں علامہ شبلی جیسی ہمہ جہت شخصیت مشکل سے نظر آتی ہے۔ وہ مورخ بھی تھے اور فلسفی بھی۔ سوانح نگار بھی تھے اور اعلیٰ پائے کے نقاد ہیں۔ وہ بہترین نثار اور بے مثل شاعر تھے۔ اردو فارسی دونوں میں شعر کہتے تھے۔ شبلی اردو میں تنقید کے ایک ایسے سربلند روشنی کے مینار تھے جس کی روشنی میں نقد و نظر کا کارواں آگے بڑھتا رہا۔ اور ایک صدی گذر جانے کے باوجود شبلی کے تنقیدی نظریات کی آب و تاب باقی ہے۔ شبلی نے ادب کو پرکھنے کا ایک معیار، ایک میزان قائم کیا۔

شبلی کا تنقیدی سرمایہ "موازنۂ انیس و دبیر"، "شعر العجم" اور تنقیدی مضامین ہیں۔ شبلی کے بیشتر مضامین "الندوۃ" اور "معارف" میں شائع ہوئے۔ بعد میں مقالاتِ شبلی کے نام سے کتابی شکل میں منظرِ عام پر آئے۔ شبلی کے یہاں تخلیقی اور تنقیدی شعور کا حسین امتزاج ملتا ہے۔ ان کی تنقید کی ایک اہم خوبی یہ ہے کہ انہوں نے تنقید کی شاندار عمارت کی بنیاد مادی اسباب پر رکھی۔ شبلی ادب کے جمالیاتی اقدار کے قدر شناس ہیں۔ وہ تنقیدی اصولوں میں اس رمز شناسی کو اہمیت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

شبلی کے یہاں عملی تنقید کے ساتھ ساتھ نظری تنقید کے بھی اچھے نمونے ملتے ہیں۔ موازنۂ انیس و دبیر شبلی کی شہرۂ آفاق کتاب ہے جو اردو تنقید میں سنگِ میل کا درجہ رکھتی ہے۔ اس کتاب سے تقابلی اور عملی تنقید کو جلا ملتی ہے۔ اس میں شبلی نے اردو کے مشہور مرثیہ گو شعراء میر انیس اور مرزا دبیر کے کلام کا اس طرح جائزہ لیا ہے کہ ان کے کلام کے شعری محاسن ابھر کر

سامنے آجاتے ہیں۔ بظاہر یہ موازنہ یا مقابلہ ہے مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ تخلیق دو عظیم شاعروں کے فن کو آئینہ دکھاتی ہے جس میں دونوں کی شاعری کی بنیادی خصوصیات سامنے آجاتی ہیں۔ فصاحت و بلاغت، علم البیان، صنائع و بدائع، طرزِ ادا، تخیل اور اس کا تصرف یہ سب موازنے میں موجود ہیں۔ میرانیس اور مرزا دبیر کے کلام کو پرکھنے میں انہوں نے اپنے متعین کردہ اصولوں کی روشنی میں دونوں کی شاعری پر بحث کی ہے۔ فصاحت و بلاغت اور معانی و بیان کی دوسری اصطلاحات کے متعلق "موازنہ انیس و دبیر" میں اچھی بحث ملتی ہے۔

اسی طرح "شعر العجم" فارسی شاعری کی تاریخ ہے۔ اس میں فارسی شاعری کا بتدریج ارتقاء، شعراء کے حالاتِ زندگی اور ان کے کلام کے محاسن کا تذکرہ ہے۔ کلام کے محاسن کے بیان میں شبلی کے تنقیدی شعور اور نظریات کے بہترین نمونے ملتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ "شعر العجم" مشرقی تنقید کا شاہکار ہے۔

شعر العجم میں مختلف شاعروں کے کلام کا شبلی نے جس طرح تنقیدی جائزہ لیا ہے، شعر و شاعری، تخیل، محاکات اور اصنافِ شاعری پر جس انداز میں بحث کی ہے اس کی مثال اس سے قبل نہیں ملتی۔ ایک جگہ وہ شعر کی منطقی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"جو جذبات الفاظ کے ذریعے ادا ہوں وہ شعر ہیں ۔۔۔ اسی لیے شعر کی تعریف یوں بھی کر سکتے ہیں کہ جو کلام انسانی جذبات کو برانگیختہ کرے اور ان کو تحریک میں لائے وہ شعر ہے۔"

مجموعی طور پر شبلی ایک ایسے مقالہ نگار ہیں جن میں اعلیٰ درجے کی تنقیدی بصیرت ملتی ہے۔

DR. MD. ZEYAUR RAHMAN,
Associate Professor,
Deptt. of Urdu, S. Sinha College, Aurangabad,
Course : M.A. II sem, Paper-08
Title/Heading of E-content : SHIBLI KEY MAQALEY KI TANQIDI HAISIYAT
Whats app No - 9431632576